سوال

(184) سلائی مشین رہن رکھ کر اس سے نفع اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس کے ایک کپڑاسینے کی مشین ہے اب وہ مشین بننے کے چالیس روپۓ میں رہن رکھ دیا ہے اورزید کہتا ہے کہ کوئی میری مشین چھڑواے اور میں سلائی کا کام کیا کروں کا اورجو آمدنی ہوگی اس میں فی روپیہ ایک آنہ چھڑوانے والے کو دوں گا اور آہستہ آہستہ وہ چالیس روپے بھی ادا کر دوگا اب سوال یہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ طریقہ بلاشبہ قطعاناجائزاورنادرست ہے جوشخص چالیس روپے دے کی مشین چھڑوائے گا وہ درحقیقت مالک مشین کوچالیس روپے کا بطورقرض دے گا تاکہ اپنی مشین چھڑالے۔ مالک مشین اپنے قرض خواہ یعنی : یعنی چالیس روپۓ دے کر مشین چھڑوانے والے کواس کے چالیس روپے توبہر حال دے گا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الرہن

صفحہ نمبر 383

محدث فتویٰ